## استفتاء

حضرت مفتی صاحب زید سوئی گیس کمپنی میں کام کرتا ہے اور اس کا اپنا ذاتی گھر بہاولپور میں ہے جو کہ مسافتِ شرعی پر واقع ہے۔ زید کو کمپنی کی طرف سے جائے ملازمت پر مکان ملا ہوا ہے، جہاں پر اس نے اپنی ضروریات کا سامان رکھا ہوا ہے، لیکن اس کے بیوی بچے بہاولپور ہی رہتے ہیں۔ زید کے بچے جو کہ نابالغ قریب البلوغ ہیں سال میں ایک یا دو بار والد کے پاس دو سے چار دن کے لیے ملنے آتے ہیں اور والد بھی مہینے یا دو مہینے بعد بیوی بچوں کو ملنے کے لیے اپنی ضروریات کا سامان جائے ملازمت میں ہی چھوڑ کر جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا زید کے بیوی و بچے جب والد سے ملنے آئیں گے تو قصر نماز پڑھیں گے یا پوری نماز ادا کریں گے۔؟

بواسطہ: احمد حسن

## الجواب بعون الملک الوہاب

واضح رہے کہ کسی جگہ پر مقیم یا مسافر ہونے میں بیوی خاوند اور نابالغ اولاد والد کے تابع ہوتی ہے، صورت مسئولہ میں چونکہ مذکورہ شخص جائے ملازمت میں پندرہ دن سے زائد کئی بار اقامت اختیار کر چکا ہے جس کی وجہ سے جائے ملازمت اس کا وطنِ اقامت بن گیا، لہذا مذکورہ شخص کی بیوی اور اولاد جب اس کے پاس جائیں گے تو پوری نماز ادا کریں گے خواہ پندرہ دن سے کم قیام کی نیت کریں یا زیادہ کی نیت کریں۔

**الھندیۃ(141/1)**

وکل من كان تبعا لغيره يلزمه طاعته يصير مقيما بإقامته ومسافرا بنيته وخروجه إلى السفر . . . . الأصل أن من يمكنه الإقامة باختياره يصير مقيما بنية نفسه ومن لا يمكنه الإقامة باختياره لا يصير مقيما بنية نفسه حتى أن المرأة إذا كانت مع زوجها في السفر والرقيق مع مولاه والتلميذ مع أستاذه والأجير مع مستأجره والجندي مع أميره فهؤلاء لا يصيرون مقيمين بنية أنفسهم في ظاهر الرواية ثم المرأة إنما تكون تبعا للزوج إذا أوفاها مهرها المعجل وأما إذا لم يوفها فلا تكون تبعا له قبل الدخول.

واللہ اعلم بالصواب

عمار یاسر شاہ عفی عنہ

کتبہ: عمار یاسر شاہ عفی عنہ

دار الافتاء صادق آباد

21/ ذی قعدہ 1439ھ بمطابق 04/ اگست 2018ء

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح محمد ابراہیم

۲۴/۱۱/۳۹ھ

دارالافتاء
فتوی نمبر 49/9
مورخہ ۲۵/۱۱/۳۹ھ
للامور الشرعیۃ والمالیۃ صادق آباد ضلع رحیم یار خان پاکستان

مفتی

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہم

الجواب صحیح
طارق بشیر عفی عنہ
۲۴/۱۱/۳۹ھ

الجواب صحیح
ابوالحسن حماد اللہ
۲۵/۱۱/۳۹ھ

Scanned by CamScanner